بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

برائے خطبہ نمبر ۳

فون ۴۴۹

جلد ۳۷ | ۷۲ | جمعرات ۲۶ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ، ۱۰ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش ، ۱۰ فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۳۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۹ تبلیغ / فروری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت قدرے بہتر ہے لیکن ابھی تک پوری طرح بحال نہیں"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور رحمتوں فضلوں اور برکتوں سے معمور و بھرپور طویل زندگی سے نوازے۔ آمین ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ مغربی ساحل امریکہ کا دوسرا جلسہ سالانہ

ڈیڑھ صد مرد، خواتین و بچوں کی شرکت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ٹیپ ریکارڈ پیغام سنایا گیا

مرتبہ : مکرم عبدالوہاب انور محمود صاحب ابن مکرم مولانا عبدالمالک صاحب

جماعت احمدیہ مغربی ساحل امریکہ کا دوسرا کنونشن مورخہ چھبیس ۲۶ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز اتوار لاس اینجلس کیلے فورنیا کے YET PANG MEMORIAL آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ امریکہ کے مغربی ساحل کی مختلف جماعتوں کے ممبران نے شمولیت اختیار کی۔ محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب امیر جماعتہائے امریکہ محترم مفتی احمد صادق صاحب مشنری مغربی ساحل امریکہ اور محترم ناصر محمود صاحب ملک قائد مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ نے بھی شمولیت اختیار کی۔

۱۰½ بجے اس کنونشن کے پہلے حصہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو محترم عنایت اللہ خانصاحب نے نہایت خوش الحانی سے فرمائی آپ نے سورۃ کہف کے ایک رکوع کی تلاوت اور انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد محترم چوہدری محمود احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کی ایک نظم "اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار" کے منتخب اشعار ترنم سے پڑھ کر سنائے۔ بعدازاں محترم رحمت جمال صاحب پریزیڈنٹ جماعتہائے مغربی ساحل نے تمام مہمان اور حاضرین کا خیر مقدم کیا۔

محترم مفتی احمد صادق صاحب مشنری مغربی ساحل نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے کنونشن کی افتتاحی تقریر فرمائی۔ اس تقریر میں آپ نے کنونشن کی غرض و غایت بیان کی اور جماعت احمدیہ میں جلسہ ہائے سالانہ کی ابتدا اور اس کی برکات پر روشنی ڈالی۔ اپنی تقریر کے بعد آپ نے اجتماعی دعا فرمائی۔ اس کے بعد اس جلسہ کی پہلی تقریر سید ساجد احمد صاحب نے کی۔ آپ نے "میں مسلمان کیوں ہوں؟" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا جلسہ کی دوسری تقریر رحمت جمال صاحب پریزیڈنٹ لاس اینجلس نے "Islam Answers of today problems" کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ کی تقریر کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی اور چائے کا وقفہ دیا گیا۔

کنونشن کا دوسرا اجلاس رحمت جمال صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نے سورۃ کہف کے آخری رکوع کی تلاوت کی۔ اس کے بعد قریشی محمد اسحاق صاحب نے پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ ایری زونا نے اسلام میں قربانی کی اہمیت کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ بعدازاں خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں اور معجزات کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ خاکسار کی تقریر کے بعد ایری زونا کے ایک ہونہار طفل ملک سہیل احمد ابن ملک منیر احمد صاحب نے اطاعت والدین پر انگریزی میں تقریر کی۔ اس بچے کی تقریر کے بعد ایک اور طفل عزیز ارشد محمود خان (جو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کے پوتے ہیں) نے قرآن کریم کے موضوع پر سات منٹ کی تقریر کی۔ دوسرے اجلاس کا آخری پروگرام ایک فیچر پر مشتمل تھا جس کا عنوان تھا۔ احمدیت۔ حال۔ ماضی۔ مستقبل۔ یہ فیچر خاکسار نے مرتب کیا اور ۱۳ اطفال و ناصرات لاس اینجلس نے یہ فیچر پیش کیا۔ تمام بچوں نے اسلام پر تحریر کردہ ایک نظم مل کر سنائی۔ اس موقعہ پر تمام بچوں نے اپنے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اٹھایا ہوا تھا۔ اس نظم کے بعد جو انگریزی میں ترنم سے پڑھی گئی ہر بچے نے حضرت مسیح موعود کا ایک الہام پڑھکر

باقی صفحہ ۳ پر

قابلِ تقلید ✿✿✿✿✿✿✿✿ ایمان افروز

انڈونیشیا کا والہانہ لبیک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات اور خطبات کے اثر کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل سے بیرون پاکستان کے احباب میں قربانی کا ایک نیا جوش اور جذبہ پیدا ہو رہا ہے اور سب ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں ہیں۔

جماعت ہائے انڈونیشیا کی تازہ رپورٹ کے مطابق امسال تحریک جدید کے جہاد میں احباب نے والہانہ طور پر لبیک کہی ہے۔ چنانچہ ۲۴ جنوری ۱۹۸۳ء تک کل دو کروڑ نو لاکھ اٹھاسی ہزار چھ صد روپے انڈونیشین کے وعدے پیش کئے ہیں اور ابھی مزید وعدے لیے جا رہے ہیں۔ ان وعدہ کنندگان میں پچیس صف اول (کم از کم یکصد پاؤنڈ) اور اکسٹھ صف دوم (کم از کم پچاس پاؤنڈ) کے معاونین خصوصی شامل ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو آمین ؂

(وکیل المال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ)

• محترم چوہدری انور احمد کاہلوں صاحب لنڈن دل کے اپریشن کے بعد اب بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔ ڈاکٹروں نے آرام کرنے کی ہدایت کی ہے۔ موصوف آج کل پاکستان تشریف لائے ہیں۔ گزشتہ روز موصوف دفتر الفضل بھی تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم چوہدری صاحب موصوف کو کامل صحت یابی عطا کرے اور فضلوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی سے نوازے۔ آمین۔

• میری اہلیہ کی خالہ زاد بہن عزیزہ امۃ العزیز صاحبہ بنت مکرم و بشارت احمد صاحب آف لندن کا نکاح ۵ فروری ۱۹۸۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کی تعمیل میں حضور کی موجودگی میں مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مکرم نظیف احمد چوہدری ابن محترم میجر حمید احمد کلیم صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) کے ساتھ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(میاں محمد ابراہیم۔ ڈی۔ ڈی مبلغ امریکہ مقیم ربوہ)

• میری خوشدامن شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ قاضی شریف احمد صاحب ریٹائرڈ سب پوسٹ ماسٹر نیازی منزل کھٹکانہ روڈ ملتان چھاؤنی کا بازو عرصہ سے کینسر کی وجہ سے خراب تھا اب مورخہ ۷/۲/۸۳ کو عوامی ہسپتال ملتان چھاؤنی میں اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالمجید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ)

• "اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مکرم ولید احمد صاحب ابن مکرم لئیق احمد صاحب کھوکھر مرحوم اور مکرمہ امۃ الواسع صاحبہ بنت عطاء الکریم شاہد سابق مبلغ لائبیریا کو ۱۸ جنوری ۱۹۸۳ء کو جلنگھم انگلستان میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت طارق بن ولید تجویز فرمایا ہے۔ نومولود کے والدین مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی کے نواسہ اور نواسی ہیں نیز والدہ خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ احباب کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادتِ دارین سے نوازے اور صحیح معنوں میں طارق بن ولید بنائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمین و آسمان ٹل جائیں مگر یہ تقدیر نہیں بدل سکتی

نارِ بولہبی یقیناً شکست کھائیگی نورِ مصطفوی یقیناً کامیاب ہوگا

کوئی پتھر کوئی پہاڑ نہیں جو سینوں پر پڑ کر لا الٰہ کی آواز کو دبا سکے

محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم غالب آنے کیلئے پیدا کئے گئے ہیں مغلوب ہونے کے لئے نہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ پر کفارِ مکہ کے ظلم و جور کی دردناک داستان کا تذکرہ

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے ۔ انچارج صیغہ زود نویسی ۔ ربوہ

قسط دوم آخری

جہاں تک آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کا تعلق تھا ایک طرف تو لوگ مسلمانوں کی مسجدیں ویران کر رہے تھے ۔ اُن کو اپنی مسجدوں میں بھی نماز نہیں پڑھنے دیتے تھے لیکن

آپؐ کا اُسوہ حسنہ

یہ تھا کہ دی ہجری میں جب نجران کے عیسائیوں کا وفد حاضر ہوا جو ساٹھ سواروں کے قافلہ پر مشتمل تھا ۔ وہ لوگ عصر کے وقت مسجد نبوی میں پہنچے اُس وقت اُن کی نماز کا وقت تھا ۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو عیسائی طریق پر نماز پڑھنے کی مسجد نبوی کے صحن میں اجازت دے دی ۔ چنانچہ انہوں نے اپنے قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ۔ بعض مسلمانوں نے ان کو مسجد نبوی کے صحن میں عبادت کرنے سے روکنا چاہا ۔ تو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو منع فرمایا ۔

اسی طرح طائف بنو ثقیف کا ایک وفد آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ مشرک لوگ تھے ۔ آپؐ نے اُن کو مسجد نبوی کے صحن میں خیمہ زن ہونے کی اجازت مرحمت فرمائی ۔ اس پر بعض صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ ! کیا ارشاد الٰہی میں نہیں آتا کہ

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (التوبہ آیت: ۲۸)

کہ مشرکین تو نجس لوگ ہیں ۔ آپ کی مسجد اور مشرکین یہاں آکر خیمے لگائیں ۔ یہ تو مسجد کو ناپاک کر دیں گے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت پیارا جواب دیا ۔ آپؐ نے فرمایا ۔ شرک کی نجاست خدا کی زمین کو ناپاک نہیں کیا کرتی وہ اپنے ہی وجود کو ناپاک کیا کرتی ہے ۔

(احکام القرآن جلد ۳ صفحہ ۱۶)

حج سے بھی مسلمانوں کو روکا گیا ۔

چنانچہ قرآن کریم میں اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ (الحج آیت: ۲۶)

کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو ۔ یہ بیت الحرام سے روکنے لگے ہیں ۔ جو تمام بنی نوع انسان کے درمیان ہم نے برابر بنایا ہے ۔ لیکن اس کے باوجود اگر الحاد اور ظلم کی راہ سے یہ روکیں گے تو ہم ان کو متنبہ کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو عذاب الیم یعنی دردناک عذاب دیا جائے گا ۔

پھر فرماتا ہے :۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔

(الانفال: ۳۵)

ان کو کیا ہو گیا ہے ۔ یہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ باوجود اس کے کہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے لوگوں کو روک رہے ہیں پھر بھی اللہ ان کو عذاب نہیں دے گا ۔ حالانکہ وہ درحقیقت اس کے متولی نہیں ۔ خدا کے نزدیک اس کے متولی صرف وہی ہیں جو متقی ہیں لیکن افسوس کہ اکثر لوگ ان باتوں کو نہیں جانتے ۔

یہاں تک نظریات میں اختلاف ہوا کہ دوسروں کے گھروں کو بھی اپنے گھر بنا کر رہنے کی اجازت نہ دی گئی ۔ یعنی

عددی اکثریت کا عجیب قسم کا دعویٰ

تھا کہ نہ تمہیں اپنے مذہب کا نام رکھنے کی اجازت ہے ۔ نہ تمہیں اپنے خدا کی عبادت کا حق ہے ۔ نہ تمہیں اپنی عبادت گاہیں بنانے کی اجازت ہے ۔ اور جو تم نے اپنے گھر تعمیر کیے ہیں وہ بھی تمہارے نہیں ہیں ۔ اُن پر بھی ہمارا حق ہے تمہارا حق نہیں ۔ چنانچہ اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ (آل عمران : ۱۹۶)

کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ کے ساتھی وہ لوگ ہیں جن کو خدا کی خاطر ہجرت اختیار کرنی پڑی اور ان کو اپنے گھروں سے نکال دیا گیا۔

عبداللہ ذُوالبِجَادَیْنؓ یتیم تھے۔ اپنے چچا کے ہاں پلے۔ وہ ان پر احسان کرتا رہا لیکن جب اس کو یہ خبر ملی کہ عبداللہ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین کی اتباع کر لی ہے تو اس حالت میں اُن کو گھر سے نکال دیا کہ ان کے تن بدن پر کپڑے بھی نہ تھے وہ اپنی ماں کے پاس آئے اور اس سے ایک چادر مانگی اور اس کے دو ٹکڑے کیے۔ ایک کو تہمد بنایا اور ایک اوپر قمیص کے طور پر اوڑھنے کے لیے لے لیا۔ اور یہی اُن کی جائیداد تھی جسے لے کر وہ خوش و خرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے چلے گئے۔

جب ابن دَغنہ نے حضرت ابوبکرؓ سے پناہ واپس لے لی اور ان کے لیے کوئی چارہ کار نہ رہا۔ ان کو اتنے دکھ دیئے گئے کہ وہ وہاں رہ نہیں سکتے تھے اُس وقت حضرت ابوبکرؓ کہیں جا رہے تھے تو ابن دَغنہ کی نظر ان پر پڑی۔ معلوم ہوتا ہے پرانے تعلقات تھے جذبہ رحم لوٹ آیا۔ اس نے کہا ابوبکر تم کہاں چلے ہو۔ آپ نے فرمایا میری قوم نے مجھے نکال دیا ہے۔ انہوں نے مجھے تکلیف اور دکھ دینے میں انتہاء کر دی ہے۔

حضرت عبداللہ بن جحشؓ مشرکین مکہ کے ظلم و ستم سے تنگ آکر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے ان کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔ چنانچہ یہ مہاجرین کا پہلا قافلہ تھا جو اپنے گھروں سے نکالا گیا۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ جب فتح مکہ کے روز آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بڑی شان و شوکت کے ساتھ مکہ میں واپس لوٹے تو کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپؐ اپنے گھر میں قیام فرمائیں گے آپؐ نے فرمایا۔ عقیل نے (یہ آپؐ کے چچا زاد بھائی تھے) میرے لیے کونسا گھر چھوڑا یعنی میری ہجرت کے بعد میرے رشتہ داروں نے میری ساری جائیداد بیچ باچ کر کھالی ہے اب مکہ میں میرے لیے کوئی ٹھکانہ نہیں۔

پھر یہ معاملہ یہاں تک آگے بڑھا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ماننے والوں کو اپنی

منکوحہ بیویاں رکھنے کے حق سے بھی محروم

کر دیا گیا۔ اپنے بچوں کو اپنے پاس رکھنے کے حق سے بھی محروم کر دیا گیا اور زبردستی طلاقیں دلوائی گئیں وہ کہتے تھے چونکہ تم لوگ صابی ہو گئے ہو نعوذ باللہ من ذالک اس لیے تمہارا اب اپنی بیویوں پر کوئی حق نہیں رہا۔ یعنی زمکانوں پر حق رہا۔ نہ اپنی بیویوں پر حق رہا نہ تجارتوں پر حق رہا۔ نہ اپنی ذات پر حق رہا۔ یہ حق بھی نہیں کہ ہم اپنے آپ کو کیا کہیں۔ یہاں تک حد کر دی کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو

اپنا ذاتی نام رکھنے سے بھی محروم

کر دیا۔ اور کہا گیا تم اپنے آپ کو محمد کہتے ہو۔ یہ تو بڑا پیارا نام ہے یہ تو بڑا اچھا نام ہے تمہیں کیا حق ہے کہ تم ایسا نام رکھو۔ ہم تمہارا نام رکھیں گے۔ اور "مذمم" نام رکھا نعوذ باللہ من ذالک۔

پس جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے جب حالت یہاں تک پہنچ گئی کہ بیویوں کو خاوندوں سے الگ کر دیا گیا تو حضرت اُمّ سلمہؓ کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ نے مدینہ جانے کا فیصلہ کر لیا تو انہوں نے اپنے اونٹ کو خوب کھلا پلا کر موٹا کیا اور مجھے اس پر سوار کیا ساتھ ہی میرے بیٹے سلمہ کو سوار کیا۔ پھر ہم اونٹ لے کر چل پڑے جب بنو مغیرہ (بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم) نے دیکھا تو ہماری طرف لپکے اور ابوسلمہ سے کہا تیری ذات تو ہم سے جُدا ہو سکتی ہے لیکن ہماری ساتھن کو کہاں لے کر جا رہا ہے۔ یہ کہہ کر انہوں نے اونٹ کی نکیل ان کے ہاتھ سے چھین لی اور مجھے پکڑ لیا اور مجھے میرے خاوند سے الگ کر دیا اور اسکو اکیلے ہجرت کی اجازت دی۔ اس پر بنی عبدالاسد عفصہ میں آگئے اور وہ سلمہ کی طرف آتے ہوئے یہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم ہم اپنے بیٹے اس عورت کے پاس نہیں رہنے دیں گے۔ یعنی بیوی کو یہ حق نہیں تھا کہ وہ خاوند کے ساتھ جا سکے اور بیٹوں کو یہ حق نہیں تھا کہ وہ ماں کے پاس رہ سکیں۔ یہ تمام حقوق تلف ہو چکے تھے۔ چنانچہ وہ کہتی ہیں میرا بیٹا بھی مجھ سے چھین لیا گیا۔ میرا حال اس وقت یہ تھا کہ میں ہر صبح کو باہر نکل جایا کرتی اور ویرانوں میں بیٹھ کر سارا دن روتی رہتی یہاں تک کہ شام ہو جاتی۔ اسی حالت میں سال یا سال کے قریب عرصہ گزر گیا۔ آخر بنو مغیرہ میں سے میرے چچا زاد بھائیوں میں سے ایک شخص کو مجھ پر ترس آگیا اور اس نے مجھے اجازت دے دی کہ میں اپنے خاوند کے پاس چلی جاؤں۔ پس بگڑی ہوئی قدروں کا یہ بھی حال تھا کہ بیویاں رکھنے کے حق سے خاوند محروم ہو گئے اور بچے رکھنے کے حق سے مائیں محروم ہو گئیں اور مائیں رکھنے کے حق سے بچے محروم کر دیئے گئے۔

حضرت رُقیہؓ بنت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا گیا قریش عُتبہ کے پاس گئے۔ اور ان سے کہا کہ تم رقیہؓ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو طلاق دے دو۔ ابوجہل نے کہا میری راتوں کی نیند حرام ہو گئی ہے۔ جب تک تم اس لڑکی کو طلاق نہیں دے دیتے اس وقت تک مجھے چین نہیں آئے گا۔ چنانچہ عُتبہ اس دباؤ کے نیچے آکر حضرت رقیہؓ کو طلاق دینے پر راضی ہو گیا۔

پھر جب یہ سب چیزیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ کے غلاموں کو دینِ اسلام سے ہٹا نہ سکیں اور وہ استقامت کے بہترین نمونے دکھاتے رہے تب کفارِ مکہ نے یہ سوچا کہ مسلمانوں کو الگ کر کے ایک وادی میں قید کر دیا جائے۔ ان کا اس طرح

سوشل بائیکاٹ

کیا جائے کہ ان کے لیے خود زندہ رہنا ناممکن ہو جائے۔ چنانچہ اس واقعہ کا ذکر مختلف تاریخوں میں بڑی تفصیل سے ملتا ہے کہ کس طرح مشکل حالات میں صحابہؓ نے شعب ابی طالب میں شدید بھوک اور پیاس کی اذیتیں برداشت کرتے ہوئے وقت گزارا ہے اسکی کیفیت کو اس تھوڑے سے وقت میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ مختصراً میں صرف یہ بیان کرتا ہوں کہ صحابہؓ کہتے ہیں اُس وقت ہماری یہ حالت تھی کہ کئی کئی وقت فاقے کر کے ہوش نہیں رہتی تھی کہ کیا چیز کھانے کے قابل ہے اور کیا چیز کھانے کے قابل نہیں۔ چنانچہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص روایت کرتے ہیں کہ بھوک سے میرا یہ حال تھا کہ ایک دفعہ رات کو میں جا رہا تھا تو میرے پاؤں کے نیچے کوئی نرم سی چیز آئی۔ اب میں نہیں جانتا کہ وہ کیڑا تھا یا کوئی اور چیز تھی۔ اس وقت بھوک کا یہ عالم تھا کہ میں نے یہی سوچا کہ کھجور ہو گی۔ چنانچہ اٹھا کر میں نے اس طرح گلے میں ڈالی کہ میرے منہ کو مس نہ کر سکے اور مجھے پتہ نہ لگ سکے کہ کیا چیز ہے۔ وہ گلے میں گری اور اندر چلی گئی۔ وہ کہا کرتے تھے کہ مجھے آج تک پتہ نہیں کہ میں کیا کھا گیا تھا۔ پس یہ کیفیت تھی ان مظالم کی جس کی داستان جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے تین سال پر پھیلی ہوئی ہے۔ ان کی حالت یہ تھی کہ وہ شدید تکلیف میں باہر نکل کر بعض دفعہ پانی طلب کرنے پر مجبور ہو جایا کرتے تھے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت ابوامامہ باہلیؓ نے جب اسلام قبول کیا اور وہ اپنی قوم کے پاس آئے اور ان کو تبلیغ کی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ اس موقع پر انہیں سخت پیاس لگی انہوں نے پانی طلب کیا تو ان کی قوم نے جواب دیا۔

پانی سے تمہارا کیا تعلق

پانی تو خدا کا پانی ہے تم پر حرام ہے ہم ہیں خدا کے بندے۔ تمہارا کیا تعلق خدا سے ہم تمہیں پانی نہیں دیں گے۔ خواہ تو پیاسا مر جائے۔ (المستدرک للحاکم جلد ۳ صفحہ ۶۴۲)

غرض ان تمام مظالم کی داستان بہت طویل ہے۔ اس عرصہ میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ردِّ عمل

کیا تھا اس کو ظاہر کرنے کے لیے میں نے ایک مختصر واقعہ کا انتخاب کیا ہے جس کو ابھی میں آپ کے سامنے پیش کرنے لگا ہوں۔ مظالم کی داستان بہت طویل ہے۔ اس کے جواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دل کی کیا کیفیت تھی ہمارے لیے سب سے زیادہ قیمتی چیز یہی ہے اسی پر عملی نظر رکھنی چاہیئے یہی ہمارا مقصود ہے۔

لہ ان کا نام عبدالعُزّٰی تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام عبداللہ رکھا اور ان کو دو چادروں کے اوڑھنے کی وجہ سے ذوالبجادین کا لقب مرحمت فرمایا۔ (اسد الغابہ جلد ۳ صفحہ ۱۲۲)

جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلسِ مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ یکم۔ دو۔ تین اپریل ۱۹۸۳ء، ۱۳۶۲ھش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہو گی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کی کیفیت، مظلومیت کے دور میں یہ تھی کہ ایک دفعہ حضرت خباب بن آرت آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ۔ مسلمانوں کو قریش مکہ کے ہاتھوں اتنی تکالیف پہنچی ہیں۔ اتنی تکالیف پہنچ رہی ہیں کہ اب تو حد ہو گئی ہے۔ یارسول اللہ۔ آپ ان پر بد دعا کیوں نہیں کرتے آپ نے جب یہ سُنا اس وقت آپ لیٹے ہوئے تھے جوش سے اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ کا چہرہ غصہ سے تمتمانے لگا۔ آپ نے فرمایا۔ دیکھو! تم سے پہلے وہ لوگ بھی گزرے ہیں جن کا گوشت لوہے کے کانٹوں سے نوچ کر ہڈیوں تک صاف کر دیا گیا اور ایسے بھی تھے جن کے جسم آروں سے چیر دیئے گئے لیکن انہوں نے اُف نہ کی۔ دیکھو! خدا اس کام کو ضرور پورا کرے گا جو کام اس نے میرے سپرد کیا ہے۔

یہ تھا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ردّ عمل۔ یہی تربیت تھی جو آپؐ نے اپنے غلاموں کو دی۔ اور یہی ردّ عمل تھا جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں سے ظاہر ہوتا رہا۔ چنانچہ حضرت خبیب بن عدیؓ کے متعلق حدیثوں میں آتا ہے کہ وہ جب جان دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور تلواراُن پر گر کر ان کا سر تن سے جُدا کرنے کو تھی تو کوئی گھبراہٹ نہیں تھی کوئی واویلا نہیں تھا ہاں دو شعر ان کی زبان پر جاری ہوئے اور ہمیشہ کے لیے ان کی یاد کو بھی زندہ جاوید کر گئے۔ انہوں نے قتل ہونے سے پہلے یہ شعر پڑھے:۔

فَلَسْتُ اُبَالِی حِیْنَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا
عَلٰی اَیِّ شِقٍّ کَانَ لِلّٰہِ مَصْرَعِی
وَ ذٰلِکَ فِیْ ذَاتِ الْاِلٰہِ وَاِنْ یَّشَاْ
یُبَارِکْ عَلٰی اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ

کہ اے کفار! مَیں تو اس بات کی بھی پرواہ نہیں کرتا کہ مَیں جب قتل کیا جاؤں گا تو کس پہلو پر گروں گا۔ یعنی میری موت چونکہ خدا کی خاطر ہے اس لیے مجھے تو اتنی بھی پرواہ نہیں ہے کہ جب میرا سر تن سے جُدا ہوگا تو مَیں کس کروٹ پر گروں گا۔ خدا کی قسم یہ سب کچھ خدا کی خاطر ہو رہا ہے اور اگر وہ چاہے تو میرے جسم کے ذرّہ ذرّہ کو برکتوں سے بھر دے۔

یہ تھا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کا ردّ عمل اور یہی ان کو تعلیم دی گئی تھی۔

پس آج آغاز اسلام کی باتیں کرتے ہوئے

ہمیں درود بھیجنا چاہیئے

اُس محسن اعظم پر جس کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے!

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ کس شان کا وہ رسول تھا اور کس شان کے وہ غلام تھے جو آپؐ کے ساتھ تھے۔ ان کی کیسی اعلیٰ تربیت کی گئی اور انہوں نے تربیت کا کیسا پیارا رنگ پکڑا۔

پس آؤ آج کی دعاؤں میں خصوصیت کے ساتھ ہم درود بھیجیں محسنِ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سلام بھیجیں روحِ بلالی پر اور سلام بھیجیں رُوح خباب پر اور سلام بھیجیں رُوح خبیب پر۔ مَیں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ دنیا اِدھر سے اُدھر ہو جائے زمین و آسمان ٹل جائیں مگر یہ تقدیر نہیں بدل سکتی کہ ہمیشہ ہر حال میں نار بولہبی یقیناً شکست کھائے گی اور نورِ مصطفوی یقیناً کامیاب ہوگا۔ کوئی نہیں جو بلالی احد کی آواز کو مٹا سکے۔ کوئی پتھر۔ کوئی پہاڑ نہیں جو سینوں پر پڑ کر لاالٰہ کی آواز کو دبا سکے۔ کوئی دُکھ اور کوئی غم نہیں۔ کوئی صدمہ نہیں جو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کی شہادت سے کسی کو باز رکھ سکے۔

یہ امر یقیناً ہمیشہ ہمیش کے لیے زندہ اور قائم رہے گا۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ وآلہ وسلم والذین معہٗ غالب آنے کے لیے پیدا کئے گئے ہیں مغلوب ہونے کے لیے نہیں بنائے گئے۔"

بقیہ:۔ امریکہ

سنایا اور یہ تمام الہامات جو پلے کارڈز پر تحریر تھے ہال کے اسٹیج پر آویزاں کر دیئے گئے ارشد محمود خان نے فیچر کا آغاز کیا اور باقی بچوں نے باری باری احمدیت کی ابتداء حضرت مسیح موعود کے کارہائے نمایاں، آپ کی شہرۂ آفاق پیشگوئیاں جماعت احمدیہ کی تاریخ کے چیدہ چیدہ اوراق اشاعتِ اسلام کی سرگرمیاں، مختلف مشنوں کے قیام اور ان کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاضرین کے سامنے پیش کیں۔ فیچر کے دوران حضرت مسیح موعودؑ کے اردو اور فارسی اشعار نے اس پروگرام کو بہت ہی بابرکت کر دیا۔ یہ بچگان اکثر و بیشتر ۱۲ سال سے کم عمروں کے تھے۔ بالخصوص اشعار مسیح موعود پڑھنے والے بچے تین سے پانچ سال کی عمر کے تھے۔ آخر میں تین بچوں نے فیچر کا اختتام ان اشعار پر کیا۔

ساری دنیا پہ حکومت ہو رسول اللہ کی
ذرہ ذرہ پہ ہو قائم احمدیت کا وقار (آمین)

اس کے بعد نماز ظہر و عصر اور ظہرانہ کا اہتمام تھا برادرم جلال احمد صاحب نے تمام احباب کے لئے کھانے کا اہتمام کیا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ذیلی تنظیموں لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماعات ہوئے۔ کنونشن کے آخری اجلاس کی کارروائی ۴ بجکر دس منٹ پر شروع ہوئی۔ اس اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اہالیان امریکہ سے خطاب کی ٹیپ سنائی گئی۔ تمام حاضرین اپنے آقا کی آواز سننے کے لئے پُرجوش طور پر یکدم جمع ہو گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب امریکہ میں مساجد اور مشنز کے قیام کے بارے میں تفاصیل پر مبنی تھا۔ سیدنا حضرت اقدس کی معرکۃ الآرا تقریر کی ٹیپ کے بعد اجلاس کی اختتامی تقریر محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے کی۔ آپ نے حاضرین کنونشن کو خدا تعالیٰ کی ذات پر کمال یقین کی طرف توجہ دلائی۔ دوسری بات یہ بیان کی کہ یقین پیدا کرنے کے بعد اپنی عملی زندگی میں اس کا نمونہ پیش کرنے کی کوشش کریں۔ اور تیسری بات یہ بتائی کہ ہم سب کو یہ چاہیئے کہ اس مغربی ماحول میں اپنے بچوں کی تربیت پر خاص توجہ کریں۔ آپ کی تقریر کے بعد مفتی احمد صادق صاحب مشنری مغربی ساحل نے تمام منتظمین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اختتامی دعا کے ساتھ یہ کنونشن بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ کنونشن میں تقریباً ڈیڑھ صد عدد عورتوں اور بچوں نے شرکت کی۔

الحمد للہ۔

ضروری اعلان

حضور اقدس کی خدمت میں ڈاک کے سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات

۱۔ جملہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جو خطوط لکھے جائیں وہ دعا کی درخواست ہو یا کسی اور مضمون پر مشتمل ہوں۔ ہر خط صاف اور خوشخط لکھنا چاہیئے۔

۲۔ مضمون جامع اور مختصر ہو۔

۳۔ خط پر مکمل نام اور پتہ ضرور درج ہونا چاہیئے۔ مثلاً مکان نمبر۔ گلی نمبر وغیرہ۔ شہر اور مقام نمایاں ہو۔ مربیانِ سلسلہ احمدیہ اور عہدیدارانِ جماعت بھی اپنا ایڈریس لکھا کریں۔ صرف دستخط کرنا کافی نہیں۔

۴۔ لفافہ کے اوپر اپنا پتہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ چٹھی کے اندر مکمل ایڈریس لکھنا چاہیئے۔

۵۔ خط پر تاریخ درج کریں اور کسی پہلے خط کے تسلسل کی صورت میں دفتر کی چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

۶۔ جن خطوط کا تعلق دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ ہو اُن میں پرائیویٹ سیکرٹری کا نام نہیں لکھنا چاہیئے۔ بلکہ عہدہ کے لحاظ سے مخاطب کیا جائے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ ناروے کی یادگار پکنک

مرتبہ :- عطاء الرحمٰن محمود ۔ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب اپنے پہلے غیر ملکی دورے کے دوران ناروے کے دارالحکومت اوسلو پہنچے تو وہاں کی مجلس خدام الاحمدیہ کو آپ کے ساتھ ایک یادگار پکنک منانے کا موقع ملا۔ وہاں قیام کے دوران ۳ اگست ۱۹۸۲ء کو حضورؒ نے ارشاد فرمایا۔

"کل دوپہر کا کھانا خدام خود تیار کریں گے جگہ کا انتخاب میں کروں گا۔"

حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اگلے دن ۴ اگست کو STALHEIM کے مقام سے ضروری اشیائے خورد و نوش خریدی گئیں یہ قصبہ تین اطراف سے بلند قامت پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے۔ ان پہاڑوں کی چوٹیاں برف پوش تھیں۔ جہاں سے متعدد خوبصورت آبشاریں وادی میں گر کر اس کے حسن کو دوبالا کر رہی تھیں۔ قصبہ کی چوتھی طرف سمندر تھا۔ موسم گرما میں دنیا بھر سے سیاح قدرت کے ان حسین مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لئے یہاں آتے ہیں۔

ناروے کے بیشتر پہاڑ نہایت سرسبز اور قد آور درختوں سے اٹے پڑے ہیں۔ جنگلات گھاس، جھاڑیوں اور خودرو پھولوں کی بہتات کی وجہ سے انسان یہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ سبزہ زار کا یہ لامتناہی سلسلہ کبھی ختم بھی ہو سکتا ہے رب العزت نے ناروے کی سرزمین کو خوبصورت دلکش قدرتی مناظر سے بڑی فیاضی سے نوازا ہے۔ لیکن ہم سرسبز درختوں سے پر پہاڑوں کی بجائے ایک ایسے پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے جو میل ہا میل تک پھیلی ہوئی تھی اس پر کثرت سے خوبصورت جھیلیں، ندیاں۔ اور نالے تھے۔ جگہ جگہ سیاح خیمہ زن تھے۔ فضا انتہائی پرسکون اور خاموش تھی۔ کہیں کہیں بھیڑ بکریوں کے فارم تھے۔ اس انتہائی پرسکون اور روح پرور ماحول میں حضور نے ایک جھیل کے کنارے اپنی موٹر کار رکوائی اور اہل قافلہ کو مخاطب کر کے فرمایا۔

"آپ لوگ بتا سکتے ہیں کہ شہد کی مکھیاں ایک جگہ سے دوسری جگہ چھتہ تبدیل کرنے کے لئے جگہ کا انتخاب کیسے کرتی ہیں" خدام خاموش رہے حضورؒ نے خود ہی فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کے نظام میں عجیب و غریب حکمت پنہاں رکھی ہے مکھی کے نظام میں ایک حصہ سکاؤٹس پر مشتمل ہے ان کا کام یہ ہے کہ مختلف اطراف میں جا کر مناسب جگہ کا انتخاب کرتے ہیں پھر اتفاق رائے سے ایک سکاؤٹ کے منتخب کردہ مقام کی طرف مکھی کی سرکردگی میں سارا چھتہ پرواز کر جاتا ہے تحقیق کے مطابق شہد کی مکھی کی قوت پرواز ۳۵ منٹ ہے سکاؤٹس ۳۵ منٹ میں نئی جگہ کا انتخاب کر کے واپس آتے ہیں۔ لہٰذا اس الٰہی نظام کے تحت آپ مختلف سمتوں میں جا کر جائزہ لیں کہ کون سی جگہ کھانا پکانے کے لئے مناسب رہے گی۔ اور ۳۵ منٹ میں واپس آ کر اپنی رپورٹ دیں چنانچہ چار پارٹیاں مختلف اطراف کو روانہ ہوئیں۔ حضور اپنی دو صاحبزادیوں کے ساتھ شمال کی سمت کو۔ مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور مکرم کمال یوسف صاحب شمال مشرق کو۔ مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم چوہدری انور حسین صاحب شمال مشرق کو مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ اور مکرم مقصود احمد ورک صاحب نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناروے جنوب کی سمت کو۔ اور رشید احمد صاحب چوہدری شمال مغرب کی سمت کو سکاؤٹنگ کے لئے روانہ ہوئے۔

حضور انور اپنی پارٹی کے ہمراہ پہاڑ کی چوٹی کے بلند ترین مقام پر تشریف لے گئے وہاں رب العزت کی صناعی بے نظیر کا عجیب و غریب، دلکش روح پرور نظارہ جلوہ گر تھا۔ جس سے متاثر ہو کر حضور نے اپنے بے مثال خزانوں والے رب کا نام بلند کرتے ہوئے اس چوٹی پر اذان دی اور اپنے پیارے رب کی تسبیح و تحمید بیان کی۔

جب تمام پارٹیاں جھیل کے کنارے واپس پہنچ گئیں۔ تو حضور نے سب سے رپورٹ حاصل کرنے کے بعد اسی مقام پر کھانا تیار کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ غیر ہموار پتھروں سے چولہا تیار کیا گیا۔ لکڑیاں اکٹھی کی گئیں اور آگ جلا کر کھانا پکانا شروع کیا گیا اس دوران حضور دوبارہ بمعہ بیگم صاحبہ و صاحبزادیاں اسی چوٹی پر تشریف لے گئے اور وہاں چائے نوش فرمائی۔

کھانا تیار ہونے پر حضور کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ مستورات کے لئے دستر خوان ایک چادر بچھا کر لگایا گیا۔ مستورات کے ہمراہ مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے کھانا تناول فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خدام کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا۔

کھانا کھانے کے بعد حضور کے ارشاد پر اذان دی گئی۔ احباب نے قریبی نالے اور جھیل سے وضو کیا اور حضور کی اقتداء میں نماز ظہر و عصر ادا کی۔ اس کے بعد حضور نے قافلہ کی روانگی کا ارشاد فرمایا۔ اس طرح مجلس خدام الاحمدیہ ناروے کو اپنے محبوب آقا کے ساتھ انفرادی و یادگار پکنک منانے کا موقعہ ملا۔

ڈاکٹر محمد افضل (مرحوم)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا ارشاد "ہمیشہ مسکراتے رہو" کی بڑی خوبصورت تصویر ہمارے پیارے بھائی ڈاکٹر محمد افضل مدنی مرحوم تھے۔ مسکراہٹ و بشاشت ان کی پہچان تھی۔ مشہور دعاگو درویش حضرت حاجی محمد دین صحابی کے پوتے تھے۔

لمبا عرصہ عدن اور زمبیا میں بطور ڈینٹسٹ خدمات بجا لاتے رہے۔ کوئی دو سال قبل بعض ناگزیر وجوہ کی بناء پر استعفیٰ دے کر لندن چلے گئے۔ حضرت مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سے پرانے تعلقات تھے۔ وہاں حضرت شیخ صاحب سے ہمیشہ رابطہ قائم کر رکھا خاکسار سے بھی خط و کتابت رکھتے تھے۔ جبتک زمبیا میں رہے مشن کے آڈیٹر کے طور پر خدمت کرتے رہے۔ تعاون کے مواقع تلاش کرتے اور خدمت کر کے خوشی محسوس کرتے۔

خاکسار مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی تاریخی تقریب میں شرکت کی سعادت کے حصول کے بعد براستہ لندن زمبیا واپس آ رہا تھا۔ تو مسجد فضل لندن میں ڈاکٹر صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ سے ملاقات ہوئی۔ ہمیشہ کی طرح بڑے ہی پیار و خلوص سے ملے دیر تک اپنے حالات بتاتے رہے۔ زمبیا میں احمدی احباب کی خیریت معلوم کرتے رہے۔

۳۰ نومبر ۱۹۸۲ء کو بغرض ملازمت دوبارہ زمبیا آئے۔ ۱۴ دسمبر کو اپنی ملازمت کی جگہ PETAUKE گئے۔ اس اثنا میں تین دفعہ خاکسار سے ملاقات کے لئے آئے۔ لندن کی جماعت کے حالات اور بالخصوص حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ لندن میں دستی تجدید بیعت کی توفیق اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ایک سے زیادہ دفعہ ملاقات کی سعادت حاصل ہوئی۔ PETAUKE جو لوساکا سے کئی سو میل اور ایک چھوٹی سی بستی ہے پہنچ کر خیریت سے پہنچنے کی اطلاع دی اور یہ بھی لکھا کہ مجھے بہت اچھا مکان مل گیا ہے۔ ۲۸ تاریخ کو وہاں منتقل ہو جاؤں گا۔

یکم جنوری بعد دوپہر اچانک یہ اطلاع ملی کہ ہمارے یہ نہایت پیارے بھائی حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

بعد میں پتہ چلا کہ یکم جنوری کو مقامی وقت کے مطابق نو بجے اپنی اہلیہ صاحبہ سے لندن فون پر بات کی۔ اس کے بعد اپنے بیٹے کو جو کینیڈا میں زیر تعلیم ہے۔ خط لکھا۔ آخری خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کے لئے لکھ رہے تھے کہ سینہ میں درد محسوس کی اور اپنے ملازم کو کہا کہ کسی ڈاکٹر کو بلاؤ..... نوکر کے کہیں جانے اور ڈاکٹر بلانے سے پہلے ہی راہی ملک بقا ہو گئے۔ غیر از جماعت شرفاء نے جنازہ لانے اور پہنچانے کا انتظام کیا جہاں سے آپ کی لاش لندن بھجوا دی گئی۔ جنازہ میں خاکسار کے علاوہ چوہدری بشیر احمد صاحب خالد ایک اور احمدی شامل ہو سکے۔ ڈاکٹر محمد افضل مرحوم کی وفات سے ڈاکٹر کرنل محمد رمضان مرحوم کی یاد پھر سے تازہ ہو گئی۔ جو دو سال قبل ایسے ہی حالات میں بالکل اچانک وفات پا گئے تھے دونوں ہمارے مخلص بھائی اپنے افراد خاندان سمیت ہمارے درس قرآن مجید کی رونق ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت و فضل کا سلوک فرمائے اور پس ماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(عبدالباسط امیر و مشنری انچارج زمبیا زمبابوے)

مطالعہ کتب

ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" مقرر ہے اس کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی خدام کو اس کتاب کا مطالعہ کروانے کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ـــ ربوہ)

الفضل کی اشاعت دس ہزار (۱۰،۰۰۰) کرنے کی مہم

مخیر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں ـــــــ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے۔

سالانہ چندہ -/۱۲۵ روپے ۔ خطبہ نمبر سالانہ -/۳۵ روپے

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں؟

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

احباب اِک نظر اِدھر بھی

میری تصویر تو میرے دادا جان

درخواست ہائے دعا

• خاکسار کا لڑکا عزیزم مدثر احمد عمر پانچ سال تین ماہ سے بعارضہ پولیو بیمار ہے اور سروسز ہسپتال لاہور کے چلڈرن وارڈ میں ڈیڑھ ماہ سے زیر علاج ہے خاکسار خود بھی بیکار اور بیمار ہے اور اس وقت سخت مالی مشکلات سے گزر رہا ہے احباب بچہ کی کامل و عاجل صحت اور خاکسار کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا کریں۔
(مبشر احمد ابن نور محمد صاحب محلہ حسین پورہ حافظ آباد)

• مکرم ماسٹر محمد نذیر صاحب آف کنڈن سیاں ضلع سیالکوٹ چند دنوں سے سخت بیمار ہیں بیماری کی شدت کا دماغ پر زیادہ اثر ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(چوہدری عنایت علی گوجرہ ضلع سیالکوٹ)

• مکرم ظہور احمد صاحب کی بچی بعمر ۱۲ سال کی ٹانگ سکوٹر کے ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے پلستر لگایا گیا ہے دعا کریں کہ ٹانگ درست حالت میں جڑ جائے اور بچی آئندہ ہر قسم کی تکالیف سے محفوظ رہے۔ آمین
(غلام محمد حق چک نمبر ۱۶۶ امراد ضلع بہاولنگر)

• مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب ارائیں کا بیٹا بعارضہ پولیو بیمار ہے نیز اہلیہ محترمہ ڈاکٹر منیر احمد صاحب ناز بھی دو ماہ سے بیمار ہیں ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے
(محمود احمد ریاض کروندی ضلع خیرپور)

"الفضل" ایک روحانی نہر ہے جس سے ہر احمدی گھرانے کو اپنی روحانی پیاس بجھانے کا ذریعہ بنانا چاہیئے

اعلان نکاح

• میرے بڑے بھائی برادرم محمد اسحاق صاحب پاکستان ریلوے سگنل ورکشاپ لاہور کا نکاح عزیزہ محمدی بی بی صاحبہ بنت مکرم محمد خان صاحب اشرف آف محمدانہ ضلع گجرات کے ہمراہ مبلغ ۵۰۰۰ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا عزیز الرحمٰن صاحب منگلہ مربی سلسلہ احمدیہ نے مورخہ ۱۱/۱۲/۸۲ کو مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے مبارک اور بابرکت ثابت کرے آمین
(محمد عاصم حلیم ابن میاں نور احمد صاحب ٹھٹھہ سندرانہ (چنڈ) ضلع جھنگ)

نوٹس نیلام عام محکمہ جنگلات

جھنگ فارسٹ ڈویژن

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمانہ کٹائی چھڑی شدہ سوختی۔ عمارتی لکڑی، سنبل کے سبز درختاں و دیگر اشیاء کا نیلام عام مورخہ ۱۴/۲/۸۳ اور ۲۲/۲/۸۳ کو ۱۱ بجے دن دفتر زیر دستخطی ایف۔ آر سیٹلائٹ ٹاؤن (نیا شہر) جھنگ صدر میں ہوگا۔ نیز مورخہ ۱۴/۲/۸۳ کو جو مال نیلام ہونے سے رہ جائے گا۔ وہ مورخہ ۲۲/۲/۸۳ کو نیلام کیا جائے گا۔

۱۔ جنگلاتی پیداوار:۔ ا۔ سبز درختاں سنبل تعدادی ۱۴۰ عدد — شورکوٹ ذخیرہ
اا۔ کھڑے سبز درختاں شیشم وغیرہ چونڈ لالیاں روڈ ۲۰ — چک بہادر
ااا۔ ایندھن ۷۰،۰۰۰ مکسر فٹ
۱۲۔ عمارتی لکڑی کٹائی شدہ ۱ مکسر فٹ — شورکوٹ ذخیرہ
۷۔ شہد۔ شورکوٹ۔ ذخیرہ
۷/۱۔ چھڑیاں توت۔ بلاک نمبر ۲ شورکوٹ ذخیرہ
۲۔ دیگر اشیاء:۔ ا۔ دستی نلکہ جات۔ ناکارہ۔ ۱۵۰ عدد

نوٹ:۔ شرائط نیلام زیر دستخطی کے دفتر سے دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

محمد یٰسین رانا مہتمم جنگلات جھنگ

LP-L860

منی موٹرز ورکشاپ
جاپانی گاڑیوں کے ماہر
۵۴۔ انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور۔ فون ۸۸۲۴۰۴
آپکی سہولت کیلئے
ورکشاپ بروز جمعہ کھلی رہتی ہے

دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی
حکیم انوار احمد جان ابن
حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷ پوسٹ بکس ۲۲۲

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پرٹل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور فون ۴۱۰۶۱۷
۵۳۔ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
پروپرائٹر حاجی عبدالسمیع باسط منزل ۱۶ دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں
ٹاؤن کمیٹی سے نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے
پکی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
سیل شروع ہے احباب فائدہ اٹھائیں
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش وچنبل، تبخیر معدہ

مردانہ وزنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

داخلہ شروع ہے

ایکریڈیشن ریفریجریشن اینڈ

ایرکنڈیشنگ

کلاسز ۱۳ فروری سے شروع ہوں گی

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ

پاک ٹمبر لاہور

فون آفس ۶۲۶۱۸ رہائش ۲۸۰۸۰۶، ۲۸۰۵۲۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

انگریزی ادویات وٹیکہ جات ہر قسم

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص و مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس

لاہور فون ۳۲۴۴۸

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کے لیے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیلیو سینما اچھرہ لاہور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور

۱۰ شادمان کالونی لاہور

فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

رہائش:- ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

فون ملز ۲۷۹۴۶ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ۔ فیصل آباد

امپورٹر ایکسپورٹر

لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین

جاذب نظر، دیدہ زیب

ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی ریل بازار۔ فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

ہیڈ آفس

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

(فیکٹری)

گلوب انجنیئرنگ کارپوریشن

رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں

فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

پیشاب وغیرہ کی ادویات

گردے مثانے کی پتھریوں کے لئے کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ	Kidney Stone Course 150/-
پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا	Prostate Cure 15/-
پیشاب کی کثرت بار بار آنا	Urination Cure 15/-
پیشاب کا (بے اختیار) قطرہ قطرہ گرنا	Urine Dribbling Cure 15/-
پیشاب کی بندش رکاوٹ	Urine Retention Cure 15/-
پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا	Dysuria Cure 15/-
پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا	Kidney infection Cure 15/-
پیشاب میں دھات آنا (جریان)	Spermatorrhea Cure 15/-
پیشاب میں خون آنا	Hematuria Cure 15/-
کمی پیشاب سے استسقاء جلندھر	Dropsy Cure 15/-

مارکیٹ سے مقررہ نرخوں پر ڈاک سے -/5 زائد

کیو ایم میڈیسن کمپنی ربوہ

احمد موٹرز فون ۴۰۴۴۵

آٹو موبائیل انجنیئرز

جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں

اوجڑی کیمپ

عنایت بازار مری روڈ راولپنڈی

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ چوک زید کا ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضل خدا کا ہے یہ کہ ہم پر ہے مہربان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

(آمین)

کراچی میں

آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونے کے دیدہ زیب اور پرکشش زیورات کا مرکز آپ کی اپنی دکان

الکریم جیولرز (ائیر کنڈیشنڈ)
فون نمبر ۶۸۵۵۱۱

بازارِ فیصل (بالمقابل مینا بازار) کریم آباد چورنگی کراچی

نیز جدید دور کے ڈیزائن آور جڑاؤ و حسب پسند زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں

میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز
پروپرائٹرز

آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے مفید ہے

سُرمہ طفیل قیمت ۱۲ روپے
نظر کو تیز کرتا ہے
کورس تھی شیشی

سفید موتیا کا علاج - دھند - جالا - ککرے - آنکھوں سے پانی بہنا - پھولا -

عرقِ نور
پرانی قبض، معدہ جگر کے لیے مفید
تازہ خون پیدا کرتا ہے
کھانا ہضم کرتا ہے قیمت ۱۲ روپے

حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل جوہی رجسٹرڈ نمبر H-۱۴۵۹۷ حال و معرفت کوٹہ کلاتھ گولبازار باجوہ مارکیٹ ربوہ

حیرت انگیز ایجاد... فوری علاج

کیل — چھائیاں — داغ — دھبے

دور کرنے اور چہرہ کی صفائی کے لیے

کوئیک بیوٹی کریم

قیمتی اجزاء سے تیار شدہ فوراً اثر کرنے والی۔

تیار کردہ بیوٹی کیمیکلز انڈسٹری پاکستان

قیمت 19/50

بذریعہ ڈاک آپ تک پہنچانے کا انتظام

گفٹ سنٹر باجوہ مارکیٹ ربوہ

"الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانا ہمارے پیارے آقا کی خواہش ہے — یہ بات یاد رکھیئے"

کئی سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی - مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپکی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس

انس مارکیٹ ربوہ

فون:- ۴۳۶
دفتر:- ۵۳۵

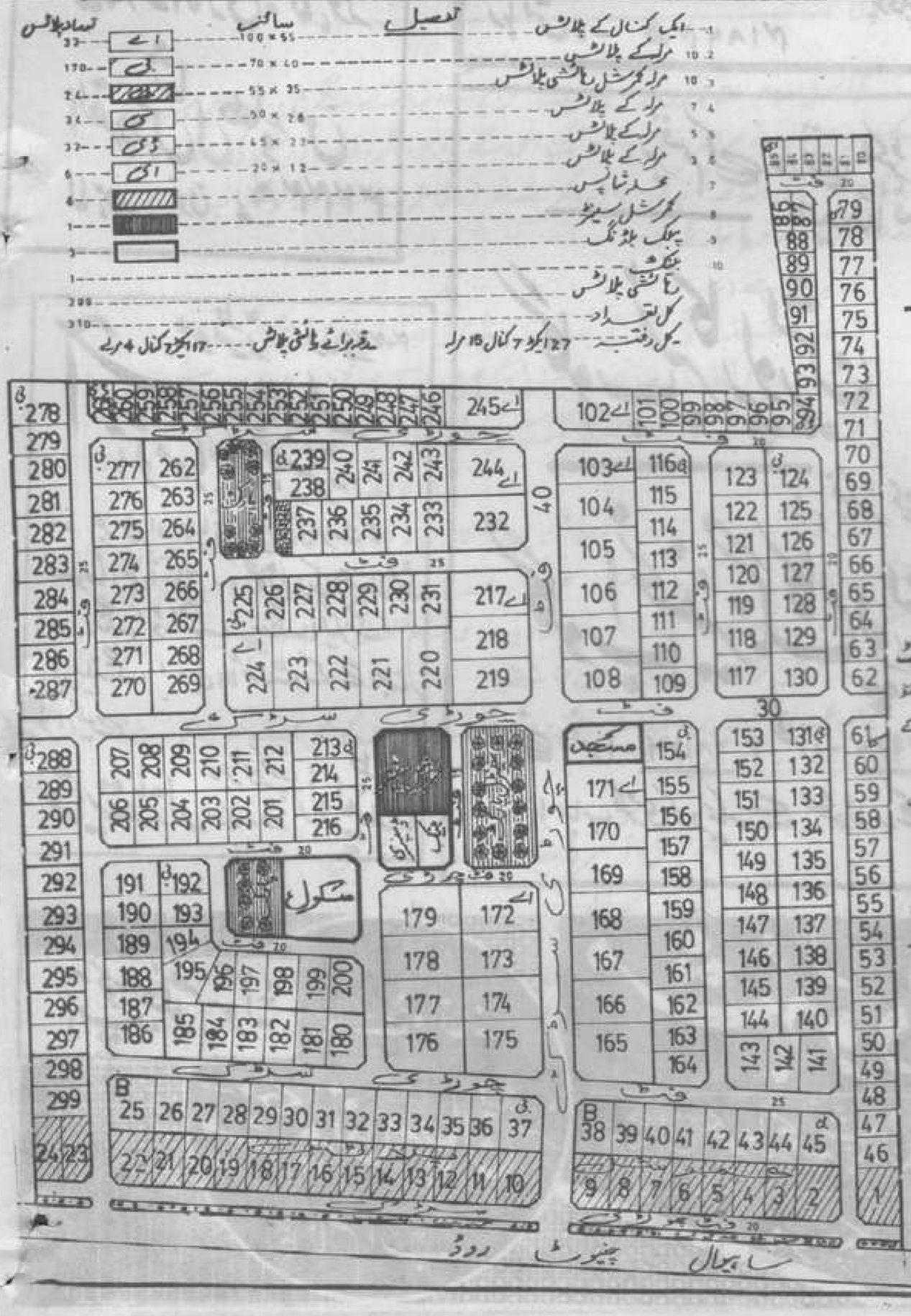

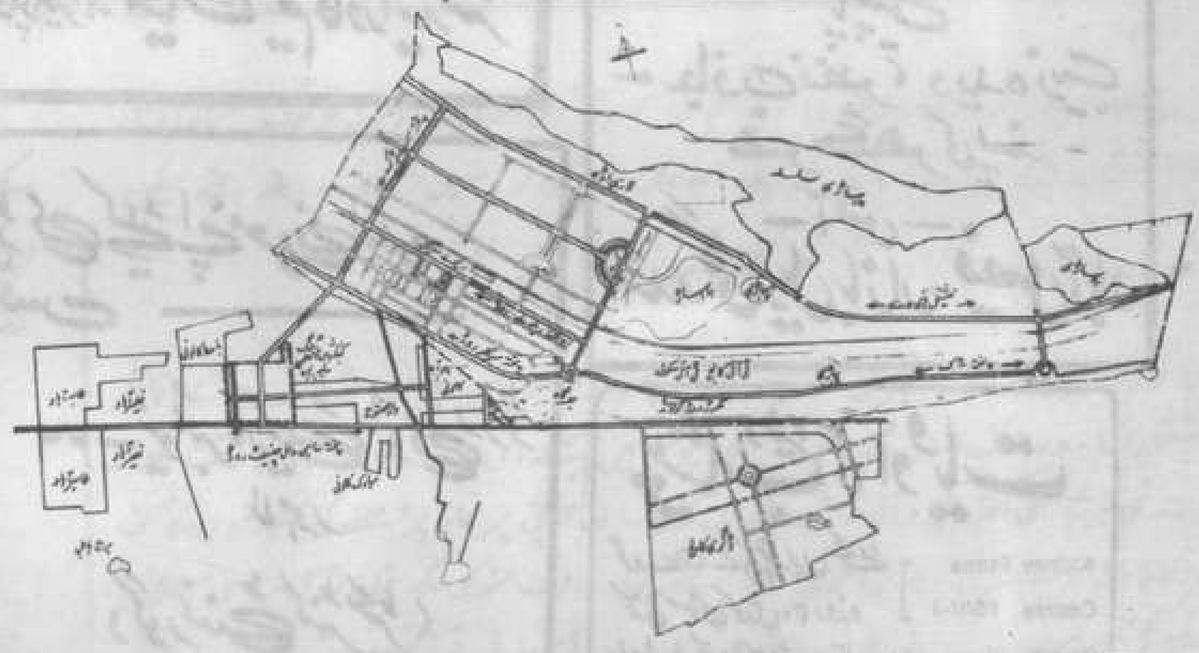

ڈیپارٹمنٹ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب سے منظور شدہ MEMO NO. DG/HP PP/TPS 8/1987

حدود کمیٹی میں ساہیوال روڈ پر سب سے اونچی جگہ اور پرفضا مقام پر واقع ضروریات زندگی کی تمام سہولتوں کیساتھ
مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی منفرد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

تحفظ ڈیولپمنٹ
ڈیولپمنٹ کے تحفظ کے لئے سکیم کے بیس فیصد پلاٹس گورنمنٹ کی تحویل میں

خوبصورت پلاننگ کا احساس آسائش کا حسین امتزاج صرف کہکشاں میں ہی آپ کمال درجہ پر محسوس کریں گے۔

سہولتیں:- ۱۔ تارکول کی پختہ سڑکیں ۲۔ ڈرینج سسٹم ۳۔ بجلی کی سپلائی ۴۔ پبلک ٹیلیفون بوتھ ۵۔ سڑکوں پر سایہ دار درخت ۶۔ مسجد ۷۔ سکول ۸۔ ڈسپنسری ۹۔ بنک ۱۰۔ کمرشل سنٹر ۱۱۔ محلہ شاپس ۱۲۔ کھیل کا میدان اور پارک ۱۳۔ کمرشل پلاٹس ۱۴۔ ۵۔۳ ۷۔۷ ۱۰۔۱۰ مرلہ۔ اکنال کے رہائشی پلاٹس ۱۵۔ نقد اور آسان اقساط ۱۶۔ حق شفعہ سے مبرا ۱۷۔ پانی نہایت میٹھا اور صحت بخش ۱۸۔ گورنمنٹ سے تعمیر کیلئے قرضہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ۱۹۔ خوبصورت اور جدید مکانوں کے نقشے مفت حاصل کریں۔ ۲۰۔ عنقریب کہکشاں میں متعلقہ محکموں سے معاہدہ طے ہو چکا بعد مزید سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔

ہم اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس سکیم کو ہر طرح سے خوبصورت بنا رہے ہیں۔ تاکہ ہمارے پیارے شہر ربوہ کی حدود ایک خوبصورت پلاننگ کے ساتھ بڑھیں اور احمدی احباب ربوہ جیسا ماحول پائیں۔ گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ تیزی سے جاری ہے اور سڑکیں تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ ڈیولپمنٹ مکمل ہونے پر پلاٹس کی بکنگ ایک محدود عرصہ کیلئے بند کر دی جائے گی اس سے پہلے آئیں اور پہلے اپنے پسند کے پلاٹس حاصل کر کے باذوق افراد کے حلقہ میں شامل ہوں۔ ساہیوال روڈ مسجد اقصیٰ سے شروع ہو کر لالیاں جھنگ روڈ تک تیزی سے تکمیل کے مراحل میں۔ اس طرح سے آپ کہکشاں سے مسجد اقصیٰ و پورے ربوہ کے ساتھ پختہ راستہ حاصل کریں گے۔

مزید تفصیلات کیلئے

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گولبازار ربوہ
فون ۴۹۸
فون ۴۷۸